سوال

(693) دعاؤں کی کتاب کے ساتھ بیت الخلاء میں جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک چھوٹی سی کتاب ہے ،جسے میں ہمیشہ اپنی جیب میں رکھتا ہوں ،اس میں دین و دنیا کی بھلائی سے متعلق ذکر اور دعائیں لکھی ہوئی ہیں لیکن میں وضو اور قضائے حاجت کے لیے جب بیت الخلاء میں جاتا ہوں تو یہ کتابچہ کیری جیب میں ہوتا ہے ،کیا اس سے مجھے گناہ تو نہیں ہو گا ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ جب آپ کے لیے ایسا ممکن ہو تو آپ مذکورہ بالا کتابچہ لے کر بیت الخلاء میں نہ جائیں ۔ کیونکہ بہت سے اہل علم نے اسے مکروہ قرار دیا ہے اور اگر اسے حمام سے باہر چھوڑنا ممکن نہ ہو تو پھر کوئی حرج اور کراہت نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص527

محدث فتویٰ